غلط اور باطل ہوتا ہے چنانچہ صاحب منار شرائط قیاس میں لکھتے ہیں۔

والشرط الرابع ان یبقی حکم النص بعد التعلیل علی ما کان قبلہ اور چوتھی شرط یہ ہے کہ حکم نص بعد از تعلیل علی ما کان قبلہ باقی رہے گا۔ اور اس کے تحت صاحب نور الانوار لکھتے ہیں۔ و معنیٰ بقاء حکم النص ان لا یتغیر عما کان علیہ سوی انہ تعدیٰ الی الفرع فعم ص ۲۳۵۔ بقاء حکم النص کا معنی یہ ہے کہ حکم کی حالت سابقہ میں کوئی تغیر نہ آ جائے بغیر اس کے کہ وہ فرع کو متعدی ہو کر عام بنا۔

اور یہ سب کچھ میں نے اس بنیاد پر لکھا ہے کہ اس بات کو علت تسلیم کیا جائے۔ کہ عورت کی ہلاکت خاندان کے لئے اتنی مالی پریشانی کا باعث نہیں بنتی جتنی کہ مرد کی ہلاکت۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ علت نہیں یہ حکمت ہے جیسا کہ چوہدری صاحب نے خود اس کا اقرار کیا ہے اور علت و حکمت میں فرق واضح ہے۔ علت پر حکم کا مدار ہوتا ہے۔ حکمت پر نہیں۔ پھر یہ حکمت بھی ایسی ہے جس کا ثبوت قرآن و حدیث سے ثابت نہیں۔ لہٰذا اس غیر منصوص حکمت کو علت ٹھہرانا ایک ایسی اصولی غلطی ہوگی جس کو ہر ذی عقل اور صاحب علم انسان بخوبی سمجھ سکتا ہے۔

(مولانا) سیف اللہ فاضل حقانیہ مدرس جامعہ ارشادیہ پانی تحصیل ٹانک)

چھاؤنیوں میں یہودی نشان | جناب والا! چھاؤنیوں کی مسجدوں میں دروازوں پر یہودیوں کا نشان "ڈیوڈ سٹار" کندہ ہوتا ہے۔ جناب والا یہ کسی مسلمان کے جذبات بھڑکانے کے لئے کافی ہے۔ یہ نشان ملک کی تمام چھاؤنیوں کی مساجد کے دروازوں پر کندہ ہے مثلاً کوئٹہ، گوجرانوالہ چھاؤنی وغیرہ

خدارا آپ اس مسئلہ میں ذاتی دلچسپی لیں۔ مبادا آنے والی نسلیں اس نشان کو اپنا نشان نہ بنالیں۔ اس مسئلہ کو نہ صرف آپ صدر پاکستان کے نوٹس میں لائیں بلکہ مجلس شوریٰ میں بھی اس نکتہ کو اٹھائیں۔ ساتھ ہی ساتھ دوسرے علماء کرام کو بھی اس معاملہ میں لکھیں تاکہ یہ یہودیت کا نشان ہماری مسجدوں سے ہٹ جائے۔ یہ نہ ہو کہ ہماری آئندہ نسلیں اس نشان ڈیوڈ سٹار کی مماثلت کی وجہ سے یہودی بن جائیں۔ احمد۔ از لاہور

ایران کی اہلسنت اقلیت | ایران میں اہل سنت پر جو ظلم ڈھایا جا رہا ہے ان سے کوئی باخبر واقف نہیں ہے جمعیت وحدۃ المسلمین ایران سنی مہاجرین کی جماعت ہے۔ جو اس سلسلے میں کوشاں ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔

ح۔ ح و دیگر ایرانی طلبہ جمعیت وحدۃ المسلمین۔ لاہور

استدراک | ماہنامہ الحق اگست ۸۴ء ص ۴۱ پر زبان کے محاسبے کے عنوان کے تحت اعداد و شمار میں غلطی ہوئی ہے صحیح حساب یہ ہے۔ فی منٹ کے حساب سے الفاظ = 50

فی گھنٹہ کا حساب (60 منٹ) = 60×50 = 3000 الفاظ [illegible] اور 200 منٹ کا کل حساب

= 3000×200 = 600000 الفاظ (کل 200 منٹ)

(غلام سرور جدہ سعودی عرب)